rue de Tournon
Paris-6 / France

۱۸ ذی الحجہ ۱۴۰۷

مخدوم و مکرم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

گرامی نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ مشیئۃ اللہ غالبۃ علی أمرہ۔ توقع تھی کہ یہ خط ایک مہینہ پہلے آتا۔ اب گرمی کی تعطیلوں سے یہاں کا سب سے موزوں کتب خانہ مدرسۃ اللغۃ شرقیہ بند ہے۔ ان شاء اللہ ستمبر میں کھلیگا تو تلاش اور قسمت آزمائی کرونگا۔

فواد سزگین صاحب نے جواب نہ دیا تو افسوس تو ہوا، لیکن حیرت نہیں۔ کیا ممکن ہے کہ آپ ان کو فرانکفورٹ ٹیلیفون کریں؟ مگر وہاں بھی آج کل تعطیل ہوگی۔ ایک اور فاضل ڈاکٹر مصطفی الاعظمی ہیں جو کلیۃ التربیۃ ریاض / سعودی عرب میں استاد ہیں۔ جواب کی بڑی توقع رکھے بغیر ان سے بھی پوچھئے۔ خط کی جگہ ٹیلیفون بہتر ہو۔ ان سے شعار کے معنے بھی پوچھئے۔ مجھے مدھم سا خیال ہے کہ عورتوں میں بیماری سے بال جھڑ جائیں تو اجنبیوں کے بال لگانا عہد نبوی میں بھی تھا اور بعض حدیثوں میں اس کا ذکر آیا ہے

خدا کرے آپ خیر وعافیت سے ہوں

نیاز مند

محمد حمید اللہ

(عکس: مکتوب بنام ڈاکٹر خورشید رضوی)

مکتوبات ڈاکٹر محمد حمیداللہ بنام ڈاکٹر خورشید رضوی

(مکتوب نمبر ۱)

بسم اللہ

4-Rue de Tournon

Paris-6,

France

۱۸رذی الحجہ ۱۴۰۷

مخدوم و مکرم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ،

کرم نامہ ملا، ممنون ہوا۔ **مشیة الله غالبة علی امره.** توقع تھی کہ یہ خط ایک مہینہ پہلے آئے گا۔ اب گرم [گرما] کی تعطیلوں سے یہاں کا سب سے موزوں کتب خانہ مدرسہ السنہ شرقیہ بند ہے۔ ان شاء اللہ ستمبر میں کھلے گا تو تلاش اور قسمت آزمائی کروں گا۔

فواد سزگین صاحب نے جواب نہ دیا تو افسوس تو ہوا، لیکن حیرت نہیں۔ کیا ممکن ہے کہ آپ ان کو فرانکفورٹ ٹیلیفون کریں؟ مگر وہاں بھی آج کل تعطیل ہوگی۔ ایک اور فاضل محمد مصطفیٰ الاعظمی ہیں جو کلیۃ التربیۃ ریاض رسعودی عربستاں میں استاد ہیں۔ جواب کی بڑی توقع رکھے بغیر ان سے بھی پوچھیے۔ خط کی جگہ ٹیلیفون بہتر ہو۔ ان سے شغار کے معنی بھی پوچھیے۔ مجھے مدھم سا خیال ہے کہ عورتوں میں بیماری سے بال جھڑ جائیں تو اجنبیوں کے بال لگانا عہد نبوی میں بھی تھا اور بعض حدیثوں میں اس کا ذکر آیا ہے۔

خدا کرے آپ خیر و عافیت سے ہوں۔

نیاز مند

محمد حمیداللہ

(مکتوب نمبر۲)

بسم اللہ

۸محرم ۱۴۰۸

مخدوم و محترم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ و برکاتہ،

کل یکم ستمبر کو کتب خانہ السنہ شرقیہ گیا۔ وہ کھل تو گیا ہے لیکن ادھورا۔ ایک ماہ اور صرف بعد ظہر کھلے گا۔ صبح میں بند رہے گا۔

بہرحال کل وہاں اسپینی رسالہ تلاش کیا۔ افسوس ہے کہ وہ ان کے ہاں نہیں آتا ہے۔ آج کتب خانہ عام گیا۔ وہاں بھی یہ رسالہ نہیں آتا ہے۔ مولف مضمون پورا رسالہ، پورا مضمون نہیں، صرف آپ کے سوال کے جواب تو دے سکتے ہیں کہ مطلوبہ مخطوطہ ایسکوریال میں ہے یا نہیں۔ بہرحال بے بس ہوں۔

صفدی کی وافی بالوفیات تیس چالیس جلدوں میں بیان کی جاتی ہے۔ بروکلمان نے اور تفصیلوں کے علاوہ یہ بھی لکھا ہے کہ اس کی جس جلد میں حرف عین کے نام ہیں وہ برٹش میوزیم میں ہے۔ (کوئی لندن کے دوست شاید آپ کو مدد دے سکیں) اور یہ کہ ''عین غین فاء'' کی جلد یا جلدوں کا Gayangos (اسپینی) نے ذکر کیا ہے لیکن یہ صراحت نہ ملی کہ کہاں، تاکہ تلاش کر سکتا۔ اور یہ کہ صفدی کا نسخہ بخط مولف Gotha (مشرقی جرمنی) میں ہے۔ ایک ٹکڑا آیا صوفیا (استانبول) میں ہے۔

بہرحال بہ حالت موجودہ سوائے معذرت کے کوئی حل نظر نہیں آتا۔

ہاں بروکلمان نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ گابریئلی نامی اطالوی پروفیسر نے ایک مضمون لکھا تھا کہ صفدی کی جلدیں دنیا میں کہاں کہاں ہیں اور یہ کہ یہ مضمون روم کے رسالے Accademia dei lincei میں چھپا ہے۔ یہ رسالہ یہاں مل جائے گا اور ضرورت ہو تو آپ کے لئے تلاش کروں گا۔ آج کچھ مصروفیت ہونے سے زیادہ وقت کتب خانے میں گزار نہیں سکتا، لیکن ایک مصیبت ہے: کل آپ کا خط جس میں تفصیلیں تھیں کتب خانے میں نہ معلوم کیسے غائب ہوگیا۔ آئندہ ضرورت پر تفصیل مکمل مکرر دینے کی التجا ہے۔ کوئی اور خدمت ہو تو یاد سے سرفراز فرمائیں۔

نیاز مند

محمد حمیداللہ

(مکتوب نمبر۳)

بسم اللہ

۲۸محرم ۱۴۰۸

مخدوم و مکرم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ،

کرم نامہ ملا، ممنون ہوا۔ ساری باتوں کا تو آج جواب نہیں دے سکوں گا۔ قسط اوّل ہے:

۱۔ الوافی بالوفیات کی یہاں پاریس میں پانچ جلدیں ہیں، آج ان کو دیکھنے کتب خانہ عام گیا۔ ان میں دیباچہ، خاتون تا سنقر، سعید بن علی تا صاعد، عبادۃ بن الصامت تا عبیداللہ بن الفضل کے حالات ہیں۔ گابریئلی کے مضامین تلاش کروں گا، ان شاء اللہ۔

۲۔ ابن الدبیثی اور ابن النجار کی کتابوں سے کیا ذیل تاریخ بغداد مراد ہے یا کوئی اور چیزیں؟ ندامت سے یاد دلاؤں گا کہ آپ کا پرانا خط کھو گیا ہے۔

۳۔ اگر مجریط (میڈرڈ) کی سفارت پاکستان میں کوئی آپ کے تعارفی ہوں تو انہیں، ورنہ کلچرل اتاچی کو لکھ کر دیکھئے کہ اپنی رسالے کے اوراق کی وہ آپ کو فوٹو کاپی روانہ فرمائیں۔ فی الحال تو کوئی اور حل نظر نہیں آتا۔

۴۔ فواد سزگین صاحب نے مجھ سے فرمایا تھا کہ وہ بروکلمان کی تتبع کر رہے ہیں۔ واللہ اعلم

۵۔ تاریخ اربیل کے متعلق بروکلمان کو کسی نسخے کا پتہ نہیں چلا ہے۔ مجھے بھی نہیں۔

کیا یہ خاکسار بھی آپ کو کوئی زحمت دے سکتا ہے؟ یہاں کے کتب خانہ مدرسہ السنۂ شرقیہ کی تہذیب التہذیب لابن حجر غائب ہوگئی ہے۔ اگر وہاں ہو تو کیا آپ اس میں دو نام تلاش فرما سکیں گے؟ یعنی:

(الف) جعفر بن نسطور الرومیؓ

(ب) ابو محمد عبداللہ بن محمد بن زیاد السندی

خاص کر نمبرا پر بڑی تشویش ہے کہ کون ہیں؟

حفظکم اللہ و عافاکم

نیازمند

محمد حمیداللہ

(مکتوب نمبر۴)

بسم اللہ

۹؍صفر ۱۴۰۸

مخدوم و محترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ، یہ قسط دوم ہے۔ پارلیس کے کتب خانوں میں مصیبت یہ ہے کہ کتاب منگاؤ تو آدھ پون گھنٹے سے کم میں نہیں آتی۔ خیر میں دو ایک دن ہوئے مکرر کتب خانہ عام اور کتب خانہ السنۃ شرقیہ گیا۔

۱۔ دبیثی کے مخطوطے کی یہاں دو جلدیں ہیں۔ پہلی میں احمد بن اسماعیل سے حرف ح کے آخر تک۔ دوسری میں الحسن بن احمد سے علی بن الحسن تک اس لئے المبارک بن ابی بکر افسوس ہے کہ نہیں ہے۔

۲۔ ابن المستوفی کی تاریخ اربیل نہ قلمی اور نہ مطبوعہ یہاں ہے۔

۳۔ السنہ شرقیہ میں گابریئلی کے طویل مضمون سے معلوم ہوا کہ تونس 4850/B میں الوافی بالوفیات کی وہ جلد ہے جو القاسم بن علی سے محمود بن زیاد تک چلتی ہے۔ ''المبارک'' ممکن ہے وہاں ہو۔ برٹش میوزیم لائبریری Arabic No 6587 میں بھی ممکن ہے کہ المبارک کا ذکر ہوا ہے۔ لیکن گابریئلی سے سب سے اہم بات یہ معلوم ہوئی کہ دنیا میں اس کتاب کے جتنے مخطوطے ہیں ان سب کے فوٹو کائیتانی نے جمع کئے تھے اور اب یہ شہر روم کی ''شاہی'' انجمن Accademia dei lincei میں ہے۔ آپ شاید اس سے بھی استمداد کر سکیں۔

یاد نہیں میں نے آپ کو لکھا یا نہیں۔ مجھے ابو محمد عبداللہ بن محمد بن زیاد السندی کے حالات درکار ہیں۔ جو بہ ظاہر چوتھی صدی ہجری کے محدث ہیں۔ اگر وہاں آپ تلاش فرما سکیں--- یہاں تہذیب التہذیب لابن حجر کا نسخہ کتب خانہ السنۃ شرقیہ سے غائب ہوگیا ہے۔

نیاز مند

محمد حمیداللہ

(مکتوب نمبر۵)

بسم اللہ

۱۱رصفر ۱۴۰۸

مخدوم و محترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ، کرم نامہ ابھی ابھی ملا، ممنون ہوا۔ دو ایک دن ہوئے ایک عریضہ گزران چکا ہوں۔ اتفاق سے کل یہاں ایک تونسی دوست سے ملاقات ہوئی۔ میں نے ان سے درخواست کی کہ تونس کے مخطوطہ الوافی بالوفیات میں اگر مبارک ابن ابی بکر ابن الشعّار کے حالات ہوں تو کسی دوست کی مدد سے نقل کروا کر بھیجیں۔ آئیں تو ان شاء اللہ آپ کی خدمت میں گزرانوں گا۔

جعفر بن نسطور الرومیؓ کے حالات کا دلی شکریہ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ایک اور ''بزرگ'' ہیں ''الاشج حامل لواء امیرالمومنین علی بن ابی طالبؓ ۴۴۹ھ۔ شاید ان کا بھی ذہبی نے کچھ ذکر کیا ہو۔ فوٹو کی زحمت نہ فرمایئے۔ ہاتھ کی نقل اور حوالہ بالکل کافی ہیں۔

فواد سزگین صاحب سے تجربہ یہ ہے کہ وہ کبھی جواب لکھنے کی زحمت نہیں گوارا کرتے۔ کبھی ملاقات ہو تو پوچھ سکوں گا۔ ان شاء اللہ۔

خدا کرے آپ خیر و عافیت سے ہوں۔

نیاز مند

محمد حمیداللہ

(مکتوب نمبر۶)

بسم اللہ

۲۲رصفر ۱۴۰۸

مخدوم و محترم کان اللہ معکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ، کرم نامہ ملا۔ دل سے دعا نکلی کہ خدا آپ کو حسنات دارین عطا فرمائے، اور رفیق محترم مرتضٰی آزاد صاحب کو بھی۔ مزید زحمت نہ فرمائیں۔ اس قدر معلومات کافی

ہیں۔ صرف ''سندی'' باقی رہتے ہیں۔

پاکستان ہجرۃ کونسل کے لئے ایک مخطوطہ ایڈٹ کر رہا ہوں۔ غالباً اس ترکی نسخے کے سوا دنیا میں اس کا کوئی دوسرا نسخہ نہیں ہے۔ اس میں مختلف ''صحابہ'' کے صحیفے ہیں۔ اس وقت عجلت میں ہوں۔ شاید تفصیل پھر کبھی ان شاء اللہ۔ اسی میں صحیفہ جعفر بن نسطورؓ بھی ہے اور اسی میں صحیفہ الأشج عن علی المرتضیٰؓ بھی۔ اس مجموعے کا نام ہے

''السرد والفرد فی صحائف الاخبار المنقولة عن سیدالمرسلین مما الّفه ابوالخیر احمد بن اسماعیل القزوینی''.

ان میں سے رسالہ نمبرا صحیفہ ہمام بن منبہ کا آغاز ہے:

أخبرنا أبو محمد الموفق بن--- [سعید] بن الموفق النیسابوری بقراء تی علیه فی جمادی الاولی سنة اربع و ثلاثین و خمسمائة' وابو نصر محمد بن عبدالله الارغیانی کتابة. قالا انآ ابو علی الحسن بن ابی القاسم محمد بن محمد بن حمویه الصفار فی ذی القعدة سنه ست و ستین و اربعمایة. انآ ابو سعد عبدالرحمن بن حمدان بن محمد النصروی سنة خمس و عشرین و أربعمایة. نآ ابو محمد عبدالله بن محمد بن زیاد السندی فی رجب سنة ست و ستین و ثلاث مایة. انآ الفقیه العامل ابو محمد عبدالله بن محمد بن عبدالرحمن بن شیر ویه المدینی، وجدّ لامّی ابو محمد بن ابراهیم عبدالله بن ابی النصر. قالا نآ ابو یعقوب اسحاق بن ابراهیم بن مخلد الحنظلی المروزی. انآ عبد الرزاق بن همام بن نافع الصنعانی. نآ معمر، نآ همام بن منبه. قال: هذا ماحدثنا ابوهریرة عن رسول الله ﷺ قال---

یہ تو تحقیق کر لی ہے کہ آپ کے لئے تونس کو خط لکھا جا چکا ہے۔ وللہ الحمد۔ خدا مرسل الیہ کو بھی توفیق دے کہ جواب دیں۔ ان شاء اللہ

احباب کو سلام، خدا کرے آپ خیر و عافیت سے ہوں

خادم

محمد حمیداللہ

(مکتوب نمبر۷)

بسم اللہ

۱۹/ربیع الانور ۱۴۰۸

محترمی زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ،

کرم نامہ ملا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ کچھ سستی اور کچھ مصروفیت سے جلد جواب نہ دے سکے۔ معاف فرمائیں۔

یہاں مدرسۃ السنۃ شرقیہ کے کتب خانے میں تاریخ ذہبی کی مصر میں شائع شدہ پانچ جلدیں ہیں۔ نکلوائیں نہیں کہ گھنٹہ بھر انتظار کرنا پڑتا ہے۔ آپ کو جن عبارتوں کا مطبوعہ نسخے کا حوالہ مطلوب ہے وہ تحریر فرمائیں تو ان شاء اللہ تلاش کر کے عرض کر سکوں گا۔ آپ طبقہ بھی ضرور لکھیں تاکہ تلاش سے کچھ مدد ملے۔

نیاز مند

محمد حمیداللہ

(مکتوب نمبر۸)

بسم اللہ

۲/۱۲، ۱۹۸۷ء

مخدومی زاد مجدکم

سلام مسنون رحمۃ اللہ و برکاتہ، کرم نامہ ملا۔ باعث مسرت ہوا۔ یہاں تاریخ الاسلام للذہبی کی پہلی پانچ جلدیں ہی ہیں جو مکتبہ القدسی مصر میں ۱۳۶۷ تا ۱۳۶۹ میں چھپی ہیں۔ (ج ۱ عہد نبوی و صدیقی، ج۲ سنہ ۷۰ھ تک ج ۳ سنہ ۱۰۰ تک۔ ج۴ سنہ ۱۲۰ تک، ج۵ سنہ ۱۴۰ تک)۔

افسوس ہے کہ تونس سے اب تک کوئی جواب نہیں آیا۔

خاکسار

محمد حمیداللہ